

Please check the examination details below before entering your candidate information

Candidate surname					Other names				
Centre Number					Candidate Number				

Pearson Edexcel Level 3 GCE

Thursday 22 May 2025

Morning (Time: 2 hours 30 minutes)

Paper reference **9UR0/01**

Urdu

Advanced

PAPER 1: Translation into English, Reading comprehension and Writing (research question) in Urdu

You do not need any other materials. Dictionaries are not allowed in this examination. Documentation relating to the research is not allowed in this examination.

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer Question 1 in Section A. Answer **all** questions in Section B.
- You must answer **one** question from Section C. Write approximately 320 to 370 words for questions in Section C.
- We recommend you spend 20 minutes on Section A: Translation into English, 45 minutes on Section B: Reading comprehension and 1 hour 25 minutes on Section C: Writing (research task).
- Answer the questions in the spaces provided
– *there may be more space than you need.*

Information

- The total mark for this paper is 80.
- The marks for **each** question are shown in brackets.

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ►

P80325A

©2025 Pearson Education Ltd.
Y:1/1/1/1/1/




Pearson

SECTION A

Translation into English

Write your answer in the space provided.

We recommend you spend around 20 minutes on this section.

- 1 Translate the following article about community activities into **English**.

کراچی میں رہنے والے مہاجر خاندان اپنی کمیونٹی کے ساتھ پوری طرح سے جڑے ہوئے ہیں۔ یہاں کوئی بھی تہوار ہو لوگ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ رمضان کے مہینے میں مسجدوں میں افطاری کا انتظام کیا جاتا ہے۔ عید کے موقع پر مختلف مقامات پر عید ملن پارٹیاں ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ شادی بیاہ اور دوسری تقریبات میں بھی لوگ نہ صرف حصہ لیتے ہیں بلکہ ایک دوسرے کی ہر طرح سے مالی مدد بھی کرتے ہیں۔ اس طرح ہر کسی کو ایک دوسرے کے بارے میں جاننے کا موقع ملتا ہے۔ جب بھی کوئی مسئلہ ہو تو سب اکٹھے ہو کر اس کو حل کرتے ہیں۔

(20)



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

(Total for Question 1 = 20 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS



SECTION B

Reading

We recommend you spend around 45 minutes on this section.

Open-response questions do not have to be written in full sentences and you may respond using single words or phrases.

You may use words from the texts but you must not copy whole sections.

2 پاکستان کے ایک اردو اخبار میں ایشیائی معاشرے کے ثقافت پر اثرات کے بارے میں مضمون پڑھیے۔

ملا جلا معاشرہ

پاکستان میں بہت سے ممالک سے آئے ہوئے لوگ آباد ہیں جو مختلف طریقوں سے وہاں کی ثقافت پر گہرا اثر ڈال رہے ہیں۔ ان لوگوں کے رسم و رواج، رہن سہن، زبان اور معاشرتی اقدار ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ وہ معاشرہ جو مختلف نسلی اور مذہبی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد پر مشتمل ہو، ایسے ملے جلے معاشروں میں اکثر ثقافتی تقریبات اور تہواروں کی ایک بڑی تعداد ہوتی ہے۔ یہ تقریبات لوگوں کو مختلف ثقافتوں کے بارے میں جاننے اور نئی باتیں سیکھنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ اس طرح کے ملے جلے معاشرے اکثر نئی طرح کے کھانے پکانے کی روایات کا باعث بھی بنتے ہیں۔ مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنی منفرد ترکیبیں اور کھانا پکانے کے طریقے لاتے ہیں، جس کے نتیجے میں لذیذ کھانوں کی ثقافت پیدا ہوتی ہے۔



ہر جملے کا صحیح جواب چنیے اور درست فقرے پر ☒ کا نشان لگائیے:

(i) ثقافت پر گہرا اثر ڈالنے کا سبب بنتا ہے۔

(1)

A ایک طرح کے رسم و رواج رکھنے والا معاشرہ	☐
B مختلف رسم و رواج رکھنے والا معاشرہ	☐
C ایک طرح کی زبان بولنے والا معاشرہ	☐
D ایک طرح کا پس منظر رکھنے والا معاشرہ	☐

(ii) ایک ملے جلے معاشرے میں۔۔۔

(1)

A لوگوں کے رسم و رواج ایک طرح کے ہوتے ہیں۔	☐
B مختلف زبانوں کی وجہ سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔	☐
C لوگوں کے ایک طرح کے تہوار ہوتے ہیں۔	☐
D لوگوں کی معاشرتی اقدار ایک دوسرے سے جدا ہوتی ہیں۔	☐

(1)

(iii) کسی معاشرے میں ہونے والی تقریبات یہ سبق دیتی ہیں کہ۔۔۔

A لوگ کیا کرتے ہیں۔	☐
B لوگ کیسے کھاتے ہیں۔	☐
C لوگوں کے رسم و رواج کیا ہیں۔	☐
D لوگ کون سی زبان بولتے ہیں۔	☐

(1)

(iv) طرح طرح کے لذیذ کھانوں کا رواج کیسے پیدا ہوتا ہے؟

A باہر کے بنے ہوئے کھانوں سے	☐
B تقریبات میں پیش کیے جانے والے کھانوں سے	☐
C مختلف طریقوں سے بنائے جانے والے کھانوں سے	☐
D گھر کے بنے ہوئے کھانوں سے	☐

(Total for Question 2 = 4 marks)



قیام پاکستان کے سیاسی اثرات

گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران پاکستان کو مختلف ملکی اور بین الاقوامی حالات کے زیر اثر بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پاکستان پر جو اہم سیاسی اثرات نمودار ہوئے ان میں بے روزگاری اور مہنگائی سمیت دیگر معاشی مسائل کے سیاسی نتائج بھی سامنے آئے ہیں۔ ملک بھر میں عوام کا احتجاج اور سیاسی جوڑ توڑ اکثر معاشی مشکلات اور ناخوشگوار ملکی حالات کے نتیجے میں سامنے آتا ہے۔ پاکستان میں چند سیاسی جماعتوں نے کئی مرتبہ ملک پر حکمرانی کی اور اقتدار سنبھالے رکھا۔ ان حکومتوں کی پالیسیاں، حکومت کرنے کا انداز اور بین الاقوامی تعلقات بھی ملکی سیاست پر اثر انداز ہوئے ہیں۔ پاکستان میں مذہبی جماعتوں نے بھی ملکی سیاست میں اہم کردار ادا کیا ہے اور وہ اکثر حکومتوں کا حصہ بھی رہی ہیں۔

پاکستان کے تمام صوبوں میں بسنے والے لوگوں کی سیاسی جدوجہد مختلف رہی ہے۔ بلوچستان، سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخواہ میں سے ہر صوبے کی اپنی ایک سیاسی جماعت ہے اور ان کے اپنے مطالبات ہیں، جو قومی سیاست پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ علاقائی اثر و رسوخ میں افغانستان، ایران اور چین جیسے ہمسایہ ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات اس کی سیاست پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ پاکستانی سرحدی معاملات، تجارت اور سیکورٹی پاکستان کی خارجہ پالیسی اور سیاسی فیصلوں کو متاثر کرتے ہیں۔



عبارت کے مطابق کون سے فقرے درست ہیں؟ چار درست فقروں پر نشان لگائیے:

☐	A پاکستان کو درپیش مسائل کی وجہ اندرون اور بیرون ملکی حالات ہیں۔
☐	B پاکستان میں ملازمت کی کمی اور چیزوں کی مہنگا ہونے کی وجہ اچھی تعلیم کا نہ ہونا ہے۔
☐	C پاکستان میں حکومت کا بین الاقوامی تعلقات قائم کرنے میں کوئی کردار نہیں۔
☐	D پاکستان میں معاشی مشکلات اور دوسرے حالات کی وجہ سے لوگوں نے اپنی سیاسی پارٹی بدلی۔
☐	E مذہبی سیاسی جماعتیں کبھی بھی ملکی حکومت کا حصہ نہیں رہیں۔
☐	F پاکستان کے مختلف حصوں میں رہنے والے لوگ الگ الگ سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔
☐	G پاکستان کے مختلف صوبوں کے عوام کے مطالبات ملکی سیاست پر کوئی اثر نہیں ڈالتے۔
☐	H پاکستان کے ہمسایہ ملک پاکستان کے سیاسی حالات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
☐	I پاکستان کے سیاسی فیصلوں پر اثر انداز ہونے میں تجارت اور سیکورٹی کا کوئی عمل دخل نہیں۔

(Total for Question 3 = 4 marks)



4 ایک پاکستانی رسالے میں پیشوں میں تبدیلیوں پر شائع ہونے والے ایک ادبی اقتباس کو پڑھیے اور سوالوں کے جوابات اردو میں لکھیے۔

اداکاری

علی: بابا میں آپ سے کتنی مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ مجھے اداکار بننا ہے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ میں پیدائشی طور پر ایک اداکار ہوں۔ اس کے علاوہ میں کوئی اور کام ٹھیک طرح سے نہیں کر سکوں گا۔

باپ: بیٹا مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آتی کہ تم کیوں یہ بات نہیں سمجھتے کہ ہم ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اداکار بن کر تم کیوں مجھے اپنے خاندان میں رسوا کرنا چاہتے ہو۔ چلو تھوڑی دیر کے لیے میں تمہاری یہ ضد مان بھی لوں تو مجھے یہ بتاؤ کہ آج کل بغیر تعلقات کے اس ملک میں کون کامیاب ہوا ہے۔ تم کس طرح اپنے مستقبل کو روشن کرو گے۔ آج کل کے حالات تمہارے سامنے ہیں۔ گھر خریدنا، اچھی گاڑی رکھنا اور اچھا لباس پہننا یہ سب اتنا آسان نہیں ہے۔ جب اپنے دوستوں کو اچھی ملازمت کرتے اور اُن کو مہنگی گاڑیوں میں گھومتے ہوئے دیکھو گے تو اپنے آپ کو کوسو گے، اُس وقت پچھتانے کے سوا تمہارے پاس کچھ نہیں ہو گا۔

علی: بابا میں جانتا ہوں میرے پاس شاید یہ سب کچھ نہ ہو مگر کم از کم مجھے ذہنی سکون تو ہو گا۔ مجھے اس بات کا اطمینان تو ہو گا کہ میں نے اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کیا ہے۔

باپ: ہم نے ایک ایک پیسہ جوڑ کر تم کو مہنگے اسکولوں میں پڑھایا۔ ایک وقت کا کھانا کھایا مگر تم کو ہر سہولت دی تاکہ تم ایک کامیاب وکیل بن کر میرا اور خاندان کا نام روشن کرو مگر تم نے میری امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔



(a) علی اداکار بننا کیوں بہتر سمجھتا ہے؟

(1)

(b) علی کے والد خاندان میں رسوا ہونے سے کیوں ڈرتے تھے؟

(1)

(c) علی کے والد کے مطابق علی اپنے فیصلے پر کیوں افسوس کرے گا؟

(2)

(d) علی اگر اداکار بن جائے تو اس کو کس بات کی خوشی ہوگی؟

(1)

(e) علی کے والد کے مطابق وہ کون سا پیشہ اپنا کر خاندان کا نام روشن کر سکتا تھا؟

(1)

(Total for Question 4 = 6 marks)



5 ایک رسالے میں پاکستانی سینما اور اردو فلموں پر شائع ہونے والے مضمون کو پڑھیے اور سوالوں کے جواب اردو میں لکھیے۔

اردو سینما کا سنہری دور

اردو بولنے والے ممالک میں سینما کی ایک شاندار روایت چلی آ رہی ہے جس کی تاریخ تقریباً ایک صدی سے زیادہ پرانی ہے۔ 1950-1960 کی دہائی کو پاکستانی سینما کا سنہری دور سمجھا جاتا ہے۔ اس دور میں کئی اعلیٰ معیار کی فلمیں تیار ہوئیں جن میں سریلی موسیقی اور فلم کی جاندار کہانی نے انہیں کامیاب کیا۔ اسی دور میں انارکلی اور ارمان جیسی فلمیں مشہور ہوئیں۔

لالی وڈ ایک مشہور اصطلاح ہے جو اکثر لاہور میں واقع سٹوڈیوز میں بننے والی پاکستانی فلموں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ لالی وڈ نے اردو سینما میں اہم کردار ادا کیا ہے جہاں مختلف قسم کی فلمیں تیار کی گئی ہیں۔ لاہور اور کراچی تاریخی طور پر پاکستان میں فلموں کے دو بڑے مراکز رہے ہیں، جس نے اردو اور دیگر زبانوں میں کئی اہم فلمیں بنائی ہیں۔ پرانی اردو فلموں کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ ان میں گانے بہت اچھے ہوتے تھے جو آج تک دکانوں اور ہوٹلوں میں سنے جاسکتے ہیں۔

اکیسویں صدی کے شروع میں، پاکستانی سینما کی بحالی کے لیے ایک بھرپور کوشش کی گئی، جس میں پچھلے سالوں میں زوال دیکھا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں لوگوں کی فلموں میں دلچسپی پیدا ہوئی کیونکہ ان فلموں میں نئے اداکار اور جدید موضوعات شامل کیے گئے تھے۔



(a) اردو سینما کی تاریخ کتنی پرانی ہے؟

(1)

(b) پاکستانی سینما کے سنہری دور کی فلموں کا معیار کیوں اتنا شاندار تھا؟

(2)

(c) لاہور کی فلم انڈسٹری کس نام سے مشہور ہے؟

(1)

(d) اردو کی پرانی فلموں کی سب سے خاص بات کیا ہے؟

(1)

(e) اکیسویں صدی کے شروع میں فلموں میں نئے اداکاروں کے علاوہ اور کیا خاص بات تھی؟

(1)

(Total for Question 5 = 6 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS



SECTION C

Writing (Research Task)

Respond to ONE question from this section.

We recommend that you spend around 1 hour 25 minutes on this section.

Write approximately 320 to 370 words.

EITHER

6 پاکستانی تعلیمی نظام میں امتحانات کی اہمیت
پاکستان میں امتحانات کے بارے میں دیے گئے اقتباس کو پڑھیے۔

پاکستان میں تمام تعلیمی ادارے کسی نہ کسی امتحانی بورڈ کے ساتھ منسلک ہیں۔ ان میں کچھ ادارے تو ایسے ہیں جن میں دو طرح کے تعلیمی نظام ہیں۔ ایک کا تعلق پاکستانی امتحانی بورڈز کے ساتھ ہے اور دوسرے کا تعلق مغربی امتحانی بورڈز کے ساتھ۔ مقامی امتحانی بورڈز میں بہتری لا کر اسے بین الاقوامی امتحانی اداروں کے برابر لانا کسی بھی حکومتی ترجیحات میں کبھی شامل نہیں رہا۔ اگر یہی حال رہا تو وہ دن دور نہیں جب یہ مقامی امتحانات اپنی قدر کھو دیں گے۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں پاکستانی امتحانات کے لیے فیس یا تو بالکل نہیں لی جاتی یا بہت کم لی جاتی ہے جبکہ پرائیویٹ اداروں میں غیر ملکی امتحانات کی فیس بہت زیادہ ہے جو غریب والدین کی پہنچ سے بہت دور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غریب خاندان کے بچے کبھی بھی نہ تو غیر ملکی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں اور نہ ہی امتحان دے سکتے ہیں۔ اس طرح کے تعلیمی نظام نے امیر اور غریب کے فرق کو بھی بہت واضح کر دیا ہے۔ آج کل غریب لوگ اس مہنگائی کے دور میں لڑکیوں کے ساتھ ساتھ لڑکوں کو بھی تعلیم سے دور رکھ رہے ہیں۔

اپنی تحقیق اور درج بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستانی نظام تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے امتحانات کا بہتر ہونا ضروری ہے"

(40)



آپ کی تحقیق کا مرکز پاکستان یا ہندوستان کا کوئی علاقہ جہاں اردو سرکاری زبان ہو، ہونا ضروری ہے۔
پاکستان کے میڈیا کے بارے میں ایک اخبار میں شائع ہونے والے مضمون کو پڑھیے۔

اظہار رائے کی آزادی بنیادی حقوق کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہے۔ دنیا کے وہ ممالک جو جمہوریت پسند ہیں اُن میں رہنے والے ہر انسان کو اپنی رائے کے اظہار کی پوری اجازت ہوتی ہے۔ رائے کا یہ اظہار زیادہ تر میڈیا کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آج کل پاکستانی میڈیا پر کسی بھی قسم کے اظہار رائے کو اداروں اور افراد پر حملہ سمجھا جاتا ہے اور اگر کوئی ایسا کرے تو وہ بہت مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جن معاشروں میں لوگوں کو اظہار رائے کا حق دیا جاتا ہے وہ معاشرے دنیا میں بہت ترقی کرتے ہیں۔ اس وقت پاکستانی میڈیا مغربی ممالک کے میڈیا کی خبروں میں ہے اور اس کی وجہ اس پر اظہار خیال کی پابندی ہے۔ کچھ لوگوں کے مطابق اس وقت ہمارا سوشل میڈیا اور اخبارات ملکی حالات کی ایک دوسرے سے بالکل مختلف تصویر پیش کر رہے ہیں۔ اس وقت تمام اخبارات اور ٹی وی چینل ملک میں سب کچھ اچھا ہونے کا منظر پیش کر رہے ہیں جبکہ سوشل میڈیا کے ذریعے عوام تک ہر طرح کی خبریں پہنچ جاتی ہیں۔ پاکستانی میڈیا کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ جانب داری سے بالا تر ہو کر درست حقائق پیش کرے تاکہ عوام سچ اور جھوٹ کو با آسانی پہچان سکیں۔

اپنی تحقیق اور درج بالا مضمون کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"میڈیا کا حقائق کو درست انداز میں پیش کرنا ملک کی ترقی کے لیے بہت ضروری ہے"

(40)



8 ہجرت کے اثرات

OR

پاکستان سے ہجرت کرنے والے لوگوں پر ہجرت کے اثرات کے بارے میں درج ذیل اقتباس پڑھیے۔

لوگوں کے پاکستان سے ہجرت کرنے سے ملک پر مثبت اور منفی دونوں اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان میں سب سے اہم اور مثبت اثر یہ ہے کہ ملک میں زرمبادلہ آتا ہے۔ بیرون ملک جانے والے لوگ اکثر پاکستان میں اپنے اہل خانہ کو پیسے بھیجتے ہیں۔ اس سے پاکستان میں رہنے والے خاندانوں کو معاشی خوشحالی میں مدد مل سکتی ہے اور مقامی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستانی تارکین وطن جو تعلیم یافتہ اور ہنرمند ہیں وہ جس ملک میں ہجرت کرتے ہیں اس ملک کی افرادی قوت میں حصہ ڈالتے ہیں۔ وہ مخصوص صنعتوں یا شعبوں میں خلا کو پر کر سکتے ہیں جہاں ہنرمند افراد کی کمی ہو۔

ہجرت کے منفی اثرات میں سب سے بڑا منفی اثر یہ ہے کہ جب اعلیٰ تعلیم یافتہ یا ہنرمند افراد پاکستان سے ہجرت کرتے ہیں تو پاکستان انتہائی باصلاحیت اور قابل شہریوں کو کھو دیتا ہے جس سے ملک کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر کسی بھی ملک کی طرح پاکستان سے ہجرت کے اثرات ملے جلے ہیں۔ حکومتوں کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ وہ تارکین وطن کی ہجرت کو اس طرح سے منظم کریں کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جاسکیں۔

اپنی تحقیق اور درج بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"حکومت کو پڑھے لکھے اور ہنرمند افراد کی پاکستان سے ہجرت کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے"

(40)



پاکستان میں ماحولیاتی آلودگی پر درج ذیل اقتباس پڑھیے۔

بہت سے دوسرے ممالک کی طرح پاکستان کو بھی ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے۔ پاکستان کو درپیش ماحولیاتی مسائل میں سب سے بڑا مسئلہ پانی کی قلت کا ہے۔ پاکستان پانی کی قلت کا شکار ملک ہے اور اس کے آبی وسائل آبادی میں اضافے، بدانتظامی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے عوامل کی وجہ سے شدید دباؤ کا شکار ہیں۔ دریائے سندھ، جو پینے کے پانی کا بنیادی ذریعہ ہے، پانی کی کمی کے خطرے سے دوچار ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات بھی نمایاں ہیں۔ اس میں شدید گرمی، بے ترتیب بارش، پہاڑوں پر تیزی سے برف کا پگھلنا اور سیلاب کے بڑھتے ہوئے خطرات شامل ہیں۔ یہ تبدیلیاں زراعت اور آبی وسائل میں خلل ڈال سکتی ہیں، جس کی وجہ سے خوراک اور پانی کے تحفظ جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ پاکستان میں توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب ہے، اور توانائی کی پیداوار کے لیے مختلف چیزیں ایندھن کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں جس سے گیسوں کے اخراج اور فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی لیے حکومت بین الاقوامی ماحولیاتی اداروں کے ساتھ مل کر صاف ستھرے اور زیادہ پائیدار توانائی کے ذرائع کی طرف منتقلی پر کام کر رہی ہے۔

اپنی تحقیق اور درج بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستان اپنے ماحولیاتی مسائل پر خود قابو پا سکتا ہے"

(40)



Indicate your question choice on this page.

Indicate which question you are answering by marking a cross in the box (☒). If you change your mind, put a line through the box (☒) and then indicate your new question with a cross (☒).

Chosen question number: **Question 6** ☒ **Question 7** ☒
Question 8 ☒ **Question 9** ☒

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

Handwriting practice area with 20 horizontal dotted lines.



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

TOTAL FOR SECTION C = 40 MARKS
TOTAL FOR PAPER = 80 MARKS



DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE



BLANK PAGE**Source information****Title: Translation**

Source from:

<https://jang.com.pk/category/latest-news>**Title: ملا جلا معاشرہ**

Source from:

<https://jang.com.pk/category/latest-news>**Title: قیام پاکستان کے سیاسی اثرات**

Source from:

<https://www.nawaiwaqt.com.pk/21-Mar-2023/1774508>**Title: اداکاری**

Source from:

<https://jang.com.pk/news/1339332>**Title: اردو سینما کا سنہری دور**

Source from:

<https://www.nawaiwaqt.com.pk/20-July-2023/1774259>